سوال

(21) سونے کے بعد بغیر وضو نماز ادا کرنا کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے بعض لوگوں کو دیکھا کہ وہ مسجد حرام میں مثال کے طور پر ظہر اور عصر سے پہلے سو جاتے ہیں ۔ پھر جب لوگوں کو خبردار کرنے والا انہیں جگانے آتا ہے تو وہ وضو کیے بغیر ہی نماز میں شامل ہوجاتے ہیں اور یہی صورت بعض عورتوں کی بھی ہوتی ہے اس کے حکم سے ہمیں مستفید فرمایئے ۔ جزاکم اللہ خیرا ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نیند ناقص وضو ہے ، جبکہ گہری ہو اور شعور کو زائل کر دے ۔ جیسا کہ جلیل القدر صحابی صفوثان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ جب ہم مسافر ہوں تو ماسوائے جنابت تین دن رات تک اپنے موزے نہ اتاریں ۔ بول وبراز اور نیند سے اتارنے کی ضرورت نہیں ۔ اسے نسائی اور ترمذی نے نکالا ۔ اور اس حدیث کے الفاظ ترمذی کے ہیں اور ابن خزیمہ نے اسے صحیح کہا ہے ۔

اور معاویہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا :

((العينُ وِكَاءُ السَّه، فإذانامتِ العَينَانُ اِستطلقَ الوكاءُ ـ))

''آنکھ سرین کا سربند ہے ۔ جب آنکھیں سوجاتی ہیں تو سربند ڈھیلا پڑجاتا ہے''

اسے احمد اور طبرانی نے روایت کیا اور اس کی سند میں ضعیف ہے لیکن اس کے شواہد ہیں جو اس کی تائید کرتے ہیں جیسے صفوان والی حدیث مذکورہ بالا ۔ اس لحاظ سے یہ حدیث حسن بن جاتی ہے ۔ ان تصریحات سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ جو مرد وعورت مسجد حرام میں یا کسی بھی جگہ سو جائے تو اس سے اس کی طہارت ٹوٹ جاتی اور اس پر وضو کرنا لازم ہے ۔ پھر اگر وہ بلا وضو نماز ادا کرے تو اس کی نماز درست نہ ہوگی ۔ اور وضو شرعی یہ ہے کہ منہ دھویا جائے کلی کی جائے اور ناک کو جھاڑا جائے اور ہاتھوں کو کہنیوں تک دھویا جائے اور کانوں سمیت سر کا مسح کیا جائے اور پاؤں کو ٹخنوں تک دھویا جائے اور نیند اور دوسری صورتوں مثلا ہوا خارج اور شرمگاہ کو چھونا اور اونٹ کا گوشت کھانا وغیرہ میں استنجا کرنے کی ضرورت نہیں استنجا یا ڈھیلوں سے صفائی وضو سے قبل اور صرف بول وبراز کی صورت میں واجب ہوتی ہے یا ایسی صورتوں میں جو بول براز میں ہوں ۔

رہی اونگھ تو یہ ناقص وضو نہیں ۔ کیونکہ اس سے شعور زائل نہیں ہوتا ۔ اسی بنا پر اس باب میں وارد احادیث میں تطبیق ہوجاتی ہے ۔ اور توفیق دینے والا تو اللہ ہی ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 49

محدث فتویٰ